فرشتوں اور خدا کے عمل سے موافقت ہوتی ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ فرشتے سونے کے قلم سے لکھتے ہیں۔ جو ایک بار پڑھے خدا دس بار اس پر پڑھتا ہے۔ ایک بار سلام کہنے والے پر خدا دس بار سلام بھیجتا ہے۔ بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ سے نزدیکی ہوتی ہے۔ ۷۰ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ بندہ دولت سے نوازا جاتا ہے۔ معاملات میں کفایت ہوتی ہے بخل مٹ جاتا ہے۔ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ پاکیزگی نصیب ہوتی ہے۔ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات ملتی ہے۔ محتاجی دور ہوتی ہے۔ پل صراط پر نور ہوگا۔ حضور ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے۔ دل کو جلا ملتی ہے۔ حضور ﷺ کا کچھ ن بوا ہوتا ہے۔ قیامت کے دن حسرت نہیں ہوگی۔ غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ قیامت کے دن حضور ﷺ گواہی دیں گے۔ عذاب سے پناہ ملتی ہے۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہوتا ہے۔ عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے۔ اور حوض کوثر کا پانی۔ موت سے پہلے جنت دیکھ لے گا۔ بیس غزوات سے زیادہ ثواب ملے گا۔ درود شریف پڑھنا اہلسنت ہونے کی نشانی ہے۔ درود والی محفل معطر ہو جاتی ہے۔ بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔ قرب الٰہی ملتا ہے۔ قبر روشن ہوتی ہے۔ دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔ نفاق سے دل پاک ہوتا ہے۔ حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ شفاعت نصیب ہوتی ہے۔ سو شہیدوں کے ساتھ جنت میں جگہ ملتی ہے۔ فرشتے دعا کرتے ہیں۔ محفل درود و سلام پر خدا کی رحمت برستی ہے۔ حضور ﷺ خود سلام کا جواب دیتے ہیں۔ جس کتاب میں درود شریف لکھا گیا اس کتاب میں حضور ﷺ کا نام رہنے تک فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ایسے ہزاروں فائدے ہیں جو کہ اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں میں ملتے ہیں۔

Marfat.com

جہنم سے آزاد

☆☆ حضرت خالد بن کثیر کے سرہانے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا ملا جس پر لکھا ہوا تھا براہ من النار لخالد بن کثیر خالد بن کثیر دوزخ سے آزاد ہے۔ لوگوں نے اہل خانہ سے پوچھا خالد کو یہ عظمت کس عمل کے نتیجے میں ملی۔ انہوں نے فرمایا یہ ہر جمعہ کو حضور ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

جذب القلوب صہ ۲۵۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

مزدوری کا لاجواب صلہ

☆☆ بلاد فارس کے مشہور صاحب دل بزرگ حضرت مسعود رازی علیہ الرحمہ کا عجیب شغل تھا روزانہ مزدور بلا لاتے مزدور سمجھتے کوئی تعمیری کام ہوگا۔ سارا دن ان سے درود شریف پڑھواتے رہتے خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے۔ جب شام کا وقت قریب آتا تو ازراہ پیار فرماتے تھوڑا سا کام اور کرلو پھر چھٹی کر لینا۔ رخصت کرتے وقت پورے دن کی مزدوری دیتے شکریہ ادا کرتے اور دعا دیتے۔ علامہ یوسف بنہانی فرماتے ہیں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کو درود شریف سے اس والہانہ محبت کے صلہ میں حضور ﷺ عالم بیداری میں زیارت سے نوازا کرتے تھے۔

سعادت دارین صہ ۱۲۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حجابات اٹھ گئے

☆☆ حضرت شیخ احمد غربی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

خواب میں سنا کوئی اعلان کر رہا تھا اگر کسی نے حضور ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہونا ہے تو آؤ وہ جلوہ فرما ہیں بہت سے لوگ منادی کی آواز پر دوڑے آ رہے ہیں میں بھی شامل ہو گیا۔ ایک بالا خانہ میں حضور ﷺ صحابہ کے جھرمٹ میں جلوہ فرما تھے میں نے چاہا قریب ہو کر زیارت کروں۔ تو میرے اور حضور ﷺ کے درمیان ایک بادل حائل ہو گیا جس نے مجھے زیارت سے محروم کر دیا۔ پریشان ہوا کہ زیارت نہ کر سکا پھر میں نے بارگاہ رسالت میں اسطرح درود شریف پڑھنا شروع کیا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَھْلِ بَیْتِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

بس فوراً حجابات اٹھ گئے اور جمال جہاں آرا سے نوازا گیا۔

فضائل اعمال صہ ۶۱۲ بحوالہ سعادت دارین

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنگل میں منگل

☆☆ صاحب نزہتہ الناظرین نے اپنی اس کتاب کے صہ ۳۳ پر دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے۔ حضرت شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد بن موسیٰ بن نعمان کا واقعہ بیان فرمایا ہے موسیٰ بن نعمان فرماتے ہیں کہ ۶۳۷ھ میں قافلے کے ساتھ حج پر گیا واپس ہوئے تو ایک جگہ پڑاؤ ہوا میں سو گیا بیدار ہوا تو سویرج غروب ہونے کو تھا قافلہ دور جا چکا تھا۔ سواری بھی غائب تھی پریشان ہوا موت سامنے دکھائی دے رہی تھی۔ بدستور معلوم نہیں تنہائی اور وحشت سے خوفزدہ ہوں اچانک خیال آیا حضور ﷺ پر درود شریف پڑھوں چنانچہ میں نے زندگی سے مایوسی کی صورت

میں حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا اچانک آواز آئی ادھر آؤ میں نے ادھر رخ کیا ایک بزرگ شخصیت نے ہاتھ تھام لیا بس نہ وحشت تھی نہ پیاس۔ بس سکون ہی سکون تھا وہ بزرگ چند قدم میرے ساتھ چلے میں نے سامنے دیکھا تو میرا قافلہ موجود تھا۔ اچانک ہی میری سواری بھی میرے سامنے آ گئی ان بزرگ نے مجھے میری سواری پر بٹھایا اور پھر جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ نے بہت کرم کیا یہ تو فرما دیں آپ کون ہیں جواباً" فرمایا جو ہمیں یاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے۔

؎ ایسہ کیتی گل تے فیر شترین دوڑائے
ہوئے غائب تے فیر نظریں نہ آئے

پھر مجھے پتہ چلا یہ حضور سید الانبیاء ﷺ تھے جو تشریف لائے

نزہتہ الناظرین صہ ۳۳

شیخ کی اس مشکل کے حل کا سبب حضور ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھنا تھا

؎ یہ اکثر ہم نے دیکھا ہے یہ اکثر آزمایا ہے
مدد کو آگئے جس دم پکارا یا رسول اللہ

کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں

☆☆ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت بابا فریدالدین علیہ الرحمہ ایک موقع پر درود شریف کے فضائل فرما رہے تھے تو چند درویش آئے اور عرض کی ہم درویش ہیں بیت اللہ شریف کی زیارت اور مدینہ منورہ کی حاضری پر جا رہے ہیں زاد راہ نہیں کچھ تعاون فرما دیں آپ نے چند لمحے مراقبہ فرمایا کھجوروں کی چند گٹھلیاں لیں اور پڑھ کر پھونک مار دی مسافر حیران ہوئے فرمایا پریشانی کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا مسافروں نے جب یہ گٹھلیاں دیکھیں تو سونے کی ٹکڑیاں تھیں۔ شیخ بدرالدین اسحاق علیہ

الرحمہ کے ذریعے سے پتہ چلا کہ حضرت بابا صاحب نے ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھا تھا جس کی برکت سے وہ سونا بن گئیں۔

راحت القلوب صہ ۶۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جنت اور فضا کی سیر

☆☆ صاحب دیرہ الناصحین نے اپنی اسی تالیف کے صفحہ ۶۷۶ پر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور کے ایک شخص کا واقعہ ذکر کیا ہے کہ اس شخص کے ظاہری اعمال تو کوئی اچھے نہیں تھے لوگوں کی نگاہ میں پسندیدہ نہیں تھا مگر حضور ﷺ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا جان کنی کے وقت اسے نزع کی تکلیف ہوئی چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا اسی عالم میں اس نے حضور ﷺ کو صدا دی۔ حضور ﷺ مجرم ضرور ہوں مگر آپ سے محبت ہے درود شریف پڑھتا ہوں بس یہ درخواست ہوتے ہی ایک پرندہ آسمان سے اترا جس نے اپنا پر اس شخص کے چہرے پر مارا جس سے اسکا چہرہ روشن ہو گیا خوشبو آنے لگی اور وہ شخص کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملا۔ تجہیز و تکفین کے بعد جب اسے قبر میں اتارنے لگے تو آواز آئی ہم نے اسے جنت میں پہنچا دیا۔ میت کی اس خوش قسمتی پر لوگ حیران ہوئے اسی رات ایک صاحب دل نے انہیں خواب میں دیکھا وہ زمین و آسمان کے درمیان سیر کر رہا ہے۔ اور یہ آیت کریمہ تلاوت کر رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

درۃ الناصحین صہ ۲۷۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

چار سو غزوات کا ثواب

☆☆ حضرت ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب معارج النبوہ کے صفحہ ۳۰۵ پر سیدنا علی المرتضیٰ سے ایک روایت نقل کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص حج و غزوات کی سعادت سے کسی وجہ سے محروم ہو گیا اس کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی بتایا ہے تیرا کوئی بھی امتی تجھ پر درود شریف بھیجے گا تو میں اس کے نامہ اعمال میں چار سو غزوات میں شرکت کا ثواب اور چار سو حج کی ادائیگی کا ثواب لکھ دوں گا۔

معارج النبوہ صہ ۳۰۵

کچھ تنقیدی مزاج کے اہل علم حضرات ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ کی بیان کردہ روایات کو ضعیف اور رطب و یابس کا مجموعہ سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں۔ انہیں یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ ضعیف کو موضوع تصور کر بیٹھتے ہیں نیز یہ بھی یاد رہے کہ فضائل اعمال میں ضعیف پر عمل نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔ اس مسئلہ کو شیخ الاسلام ابو زکریا نے کتاب الاذکار میں' عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمہ نے حدیقہ ندیہ میں' علامہ ابراہیم حلبی نے غنیۃ المستملی میں' علامہ جلال الدین سیوطی نے طلوع الثریا میں' علامہ محقق جلال دوانی نے اپنی کتاب النموذج العلوم میں' امام اہلسنت اعلحضرت مولانا احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے فتاوی رضویہ صہ ۴۵۴ جلد ۴ میں' تفصیل سے تبصرہ فرمایا ہے۔ اعلحضرت فرماتے ہیں فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل کا معنی یہ ہے کہ استحباب مانا جائے۔ جلیہ کا حوالہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں جمہور علماء کا

Marfat.com

مسلک فضائل اعمال میں حدیث ضعیف غیر موضوع پر عمل کرتا ہے۔ اس ضمن میں مزید تحقیق کے خواہاں حضرات کی اُن کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فرید العصر حضرت میاں علی محمد خاں علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

رویفع بن ثابت کا محبوب وظیفہ

☆☆ سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

امام شعرانی علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

حضرت امام شعرانی علیہ الرحمہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی
جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی
الْقُبُوْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَالْآخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.
(افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

استاذ ابو بکر کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ
(افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

امام سجاعی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ اَعْطِ مُحَمَّدَ الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ
فِی الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اَجْزِ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم مَا ھُوَ اَھْلُہٗ
وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

امام محمد غزالی کا محبوب وظیفہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّم

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

سعید بن عطار کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی
النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ
وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

امام قاسی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا
یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ
آلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا
یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ۔

(افضل الصلوٰۃ ص۱۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

حسن بصری کا محبوب وظیفہ

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وظائف میں ان کا محبوب وظیفہ یہ درود شریف رہا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(افضل الصلوٰۃ ص۳۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ابو عبداللہ کا محبوب وظیفہ

شیخ ابو عبداللہ بن نعمان علیہ الرحمہ کے وظائف میں یہ درود شریف شامل تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَلَأَتْ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُوَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

(افضل الصلوٰۃ ص۷۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

چونکہ ہماری دینی مذہبی محافل کا اختتام صلوۃ سلام پر ہوتا ہے۔ اس لئے میں اپنے اس رسالہ کو بھی صلوۃ و سلام پر ختم کرتا ہوں کہ بارگاہ رسالت میں حاضری کا تصور قائم رہ سکے۔ اس لحاظ سے بھی کہ اس رسالہ میں جن بزرگوں کا ذکر کیا وہ بھی صلوۃ و سلام کے گرویدہ رہے۔ اکابر علماء دیو بند کے شیخ و مرشد حضرت مولانا حاجی امداد اللہ کا مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اگر کوئی شخص حضور ﷺ کی زیارت کا مشتاق ہو تو درج ذیل طریقہ سے درود شریف پڑھے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک لباس پہن کر، خوشبو لگا کر، مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور حضور ﷺ کا خیال جمائے کہ حضور ﷺ سفید لباس زیب تن فرمائے سامنے جلوہ گر ہیں پھر دائیں جانب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ بائیں جانب الصلوٰۃ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَ اللّٰہ

پھر دل پر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

☆☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

☆☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰہُ

پھر سوتے وقت سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر درود شریف پڑھتا پڑھتا سو جائے ان کی رحمت سے امید ہے کہ جمال جہاں آرا سے نوازدیں۔

تحفۃ القلوب ص ۸۳

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

درخواست

آپ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں تو اس گناہگار کو بھی دعامیں یاد رکھیں کہ خاتمہ بالخیر ہو۔ موت کے وقت حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔ حشر میں دامانِ رحمت نصیب ہو

ناکارہ خلائق

امیدوارِ رحمت سید الابرار ﷺ

ابو النصر منظور احمد عفی اللہ عنہ

خادم الطلبہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الاسلام والمسلمین

حضرت بابا **فرید الدین مسعود گنج شکر** رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ **عرس مبارک**

اور **جامعہ فریدیہ ساہیوال** کے سالانہ **جلسہ تقسیم اسناد**

منعقدہ (۱۲) (۱۳) شعبان المعظم کے موقع پر پہلی نشست کے اختتام پر

تقریباً ساڑھے بارہ بجے دن

○ اپنے گناہوں کی معافی ○ ذہنی و قلبی سکون

○ بیماریوں سے نجات ○ مصائب و آلام سے رہائی

○ حسن انجام ○ ملکی ترقی و استحکام

○ اور دیگر نیک دلی خواہشات کی تکمیل کیلئے رب ذوالجلال کی بارگاہ میں

دعائے اجتماعی

کے لئے ضرور شریک ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ یہی اجتماعی دعا ہماری نیک دلی تمناؤں کے حصول کا سبب بن جائے۔

دعاگو

ابو النصر منظور احمد بانی و مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ فریدیہ ساہیوال

ایک ادارہ — ایک تحریک

- جامعہ ۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو معرضِ وجود میں آیا۔
- جامعہ میں ۷۵۰ طلبہ وطالبات اور ملحقہ شعبہ جات میں چار ہزار سے زائد طلباء زیرِ تعلیم ہیں
- جامعہ طلبہ وطالبات کے طعام وقیام کا کفیل ہے۔
- جامعہ کا عملہ ۵۰ افراد پر مشتمل ہے۔
- جامعہ کی ۱۱۸ کمروں پر مشتمل عمارت قابلِ دید ہے۔
- طلبہ کی کثرت کے باعث مزید عمارت کی ضرورت ہے۔
- جامعہ کے تبلیغی شعبے حزب الفرید، بزمِ فرید مصروفِ خدمت ہیں۔
- جامعہ کا ترجمان ماہنامہ "انوار الفرید" ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔
- جامعہ کا شعبہ تبلیغ اس وقت تک چار لاکھ ستر ہزار رسائل مفت تقسیم
- جامعہ تنظیم المدارس کا باقاعدہ ممبر ہے۔
- جامعہ کی سند محکمہ اوقاف، محکمہ تعلیم اور آرمی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔
- جامعہ کے زیرِ اہتمام ۳۵ کنال اراضی پر پھیلے ہوئے مختلف تعلیمی و تبلیغی ادارے مصروفِ خدمات ہیں۔
- انتہائی کفایت شعاری کے باوجود جامعہ کا سالانہ خرچ ۳۰ لاکھ سے متجاوز ہے۔ احبابِ گرامی جامعہ کے نظم ونسق کو قریب سے دیکھیں اور بصورتِ اطمینان اس تحریک میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔
- تاریخ وفضائلِ مدینہ پر بین الاقوامی سیرت ایوارڈ یافتہ کتاب "مدینۃ الرسول" کو حاصل کر کے اپنے ایمان کو عشقِ رسول سے منور کریں۔

دعاگو: ابوالنصر منظور احمد بانی ومہتمم جامعہ فریدیہ رجسٹرڈ ساہیوال

Marfat.com

درود و سلام بر جمیع انام

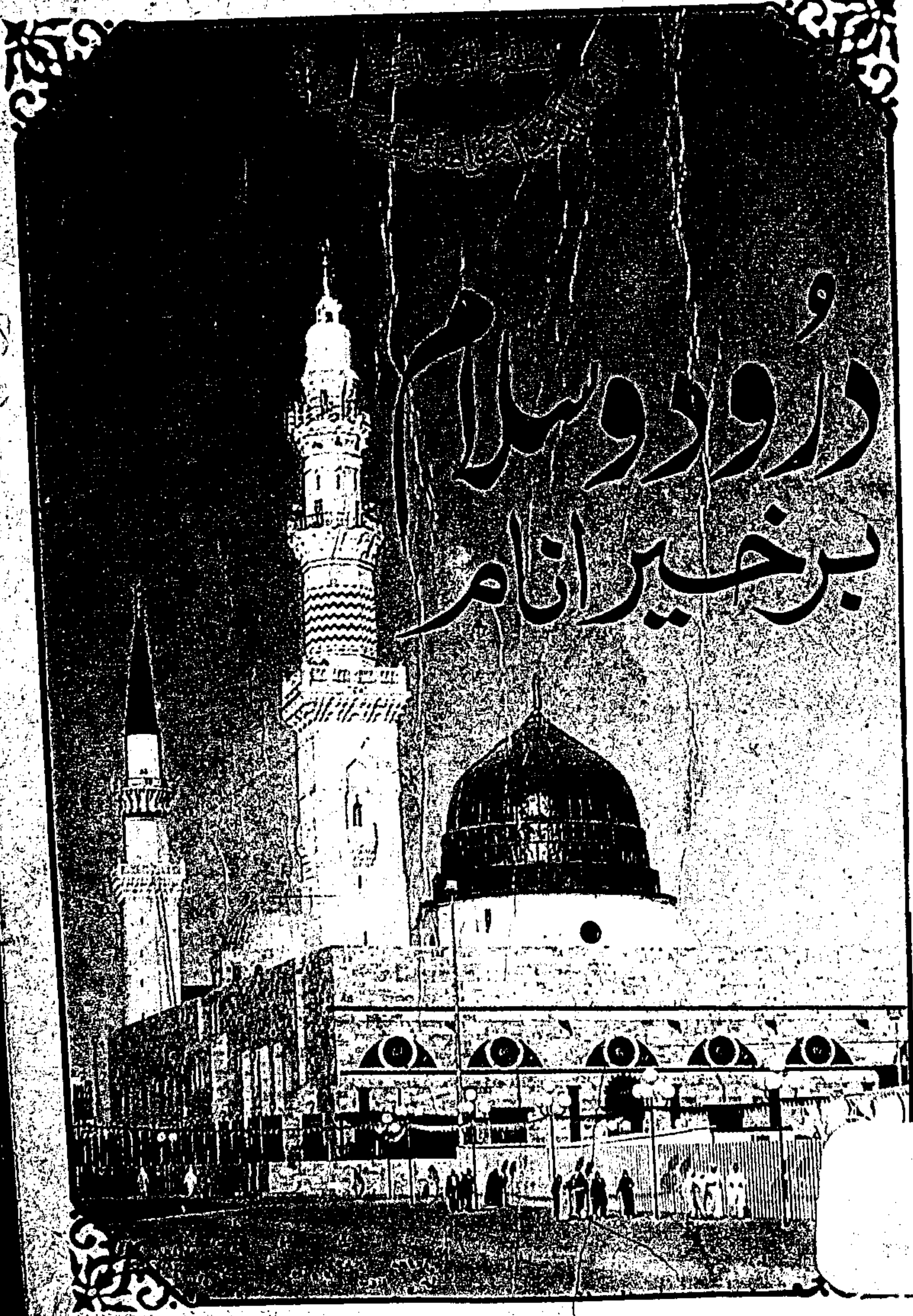

مؤلف: مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب بانی و شیخ الحدیث جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com